السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گھریلوڈرائیور کا گھر کی عورتوں اور لڑکیوں کے ساتھ اختلاط اورانہیں بازاروں یاسکولوں میں لے جانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((لايخلون أحدكم بامرأة فإن الشيطان ثالثهما)) (جامع الترمذي)

"کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہیں کرتا مگران میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔"

خلوت عام ہے خواہ گھر میں ہو یا گاڑی میں، بازار میں ہو یا دوکان میں کیونکہ خلوت میں اس بات کا خطرہ ہوتا ہے کہ ان کی گفتگوایسے امور کے بارے میں ہو جو جنسی جذبات بھڑکانے والے ہوں، بعض مرداور عورتیں اگرچہ ورع و تقویٰ، اللہ تعالیٰ کے خوف اور گناہ سے نفرت کے اخلاق کریمانہ سے متصف ہوتے ہیں۔ لیکن شیطان ان میں وسوسہ پیدا کر کے گناہ کر کے بہت چھوٹا کر کے پش کرتا اور حیلوں بہانوں کے دروازے کھول دیتا ہے لہذا حفاظت وسلامتی کا راستہ یہی ہے کہ مردوں اور عورتوں کے اختلاط سے اجتناب برتا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد3 صفحہ103

محدث فتویٰ